

قَبْلِهِمْ ط وَ مَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَ لَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ

کیا تھا جو ان سے پہلے تھے، اور اللہ نے اُن پر ظلم نہیں کیا تھا لیکن وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم

يَظْلِمُونَ ۳۳) فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا وَ حَاقَ بِهِمْ مَا

کیا کرتے تھے ۵ سو جو اعمال انہوں نے کئے تھے انہی کی سزائیں ان کو پہنچیں اور اسی (عذاب) نے انہیں آگھیرا

كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ع وَ قَالَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ

جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے ۵ اور مشرک لوگ کہتے ہیں: اگر اللہ چاہتا تو ہم اس کے

شَاءَ اللَّهُ مَا عِبَدْنَا مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ نَحْنُ وَ لَا

سو کسی بھی چیز کی پرستش نہ کرتے، نہ ہی ہم اور نہ ہمارے باپ دادا، اور نہ ہم اس کے

آبَاءُ وَ نَاوَلَا حَرَمْنَا مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ ط كَذَلِكَ فَعَلَ

(کلم کے) بغیر کسی چیز کو حرام قرار دیتے، یہی کچھ ان لوگوں نے (بھی) کیا تھا جو ان سے

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ج فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ إِلَّا الْبَلَاغُ

پہلے تھے، تو کیا رسولوں کے ذمہ (اللہ کے پیغام اور احکام) واضح طور پر پہنچا دینے کے علاوہ

السُّبُّ ۳۵) وَ لَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَسُولًا أَنْ

بھی کچھ ہے؟ ۵ اور بیشک ہم نے ہر امت میں ایک رسول بھیجا کہ (لوگو) تم اللہ کی عبادت کرو

اعْبُدُوا اللَّهَ وَ اجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ ج فَمِنْهُمْ مَنْ هَدَى

اور طاغوت (یعنی شیطان اور بتوں کی اطاعت و پرستش) سے اجتناب کرو، سو اُن میں بعض وہ

اللَّهُ وَ مِنْهُمْ مَنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ ط فَسِيرُوا فِي

ہوئے جنہیں اللہ نے ہدایت فرما دی اور اُن میں بعض وہ ہوئے جن پر گمراہی (ٹھیک) ثابت

الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ۳۶)

ہوئی، سو تم لوگ زمین میں سیر و سیاحت کرو اور دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا ۵